كلمة الحرمين

سید اکرام الحق جاوید

رمضان المبارك

انقلاب برپا کرنے والا مہینہ !

رمضان المبارک کو شروع ہوئے کئی روز گزر بھی چکے !!! تاہم اس ماہ میں سب سے بڑا فائدہ شیطان کی وہ گرفتاری ہے جو اللہ تعالیٰ عید کے چاند تک جاری رکھتا ہے۔ نزولِ قرآن سے لے کر آج تک کے آخری آدمی کو یہی انتیس، تیس دن ملتے ہیں کہ جس میں وہ جو چاہتا ہے سو فیصد نتائج حاصل کر لیتا ہے...... ورنہ اسکی اپنی ذات سے زیادہ دخیل شیطان اس طرح غالب رہتا ہے کہ نیکی کا سوچنا بھی دوبھر ہو جاتا ہے۔

یہ اس انقلاب کی رحمت ہے کہ رمضان المبارک میں انسان، حیوان اور کائنات کی ہر چیز شیطانی وسوسوں سے پاک، بہلاوؤں سے مبرا اور شیطانی جال سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ گویا یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا "کلیرنس مہینہ" ہوتا ہے۔ عام زندگی کے معمولات میں انسان اچھے کام کرنا چاہتا ہے تو یہ انسان دشمن اسے کام سے روکتا ہے۔ نماز پڑھتا ہے تو دل میں خیالات موجزن ہو کر اللہ کی حضوری میں خلل برپا کر دیتا ہے۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کو خسارہ گردانتا ہے۔

سود کو فائدہ مند اور تجارتی منافع کو نقصان دہ بنا کر دکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ لاٹری، کو "سود مند" سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ صرف "سود" ہوتی ہے اور اس میں "مندا" ہوتا ہے۔ اخلاق سے بولنے والے کو لڑائی اور گالم گوچ پہ اکسانا اس کے بائیں ہاتھ کا کمال ہے۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے کی تجاویز فراہم کرنا اسکے امور کا حصہ ہے۔ لیکن سچ مانیئے کہ یہ ماہ انقلاب برپا کر دینے والا ہے....... آپ اپنے سانچۂ حیات کو جس قالب میں بدلنا چاہتے ہیں اس میں سو فیصد کامیابی ہو گی۔

ہو سکتا ہے کہ ہم میں چند ایک خرابیاں ہوں۔ بد اخلاقی سے لے کر بے ایمانی تک۔ غیبت سے لے کر پینے پلانے تک، لیکن پھر بھی اور ____ جو کچھ بھی ہے اسے بدلنے کے لئے ایک فیصلہ کیجئے کہ آپ نے اس ماہ کے دوران ایک چیز کو چھوڑنا ہے اور ایک کو اپنانا ہے۔ ایک کے بدلے ایک، کوئی ایک گناہ چھوڑنے کا پکا ارادہ کر لیجئے ! اور اس کے عوض ایک اچھی عادت اپنا لیجئے۔

سچ مانیے! یہ فیصلہ آپ کی زندگی کے رخ بدل کے رکھ دے گا..... آپ گویا اندھیرے سے اجالے میں آجائیں گے۔

رمضان المبارک تربیت دینے کا مہینہ ہے کہ جس میں انسان کی فکری و جسمانی نشو نما ہوتی ہے۔ غور و فکر اور نئے نئے پہلوؤں کے باب کھلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بہت سی حکمتیں، انسان پر آشکار ہوتی ہیں۔ جھوٹ چھوڑ کر سچ اپنانا، قطع تعلقی ترک کر کے صلہ رحمی کو شعار بنانا، لڑنے والوں سے بولنا، غیر اخلاقی رویہ فراموش کر کے اخلاق کو ہر جگہ اپنی پہچان بنانا۔ یہ وہ تبدیلیاں ہیں جو عملی طور پر اس امر کا اظہار کرتی ہیں کہ انقلاب رونما کرنے والا دور آچکا ہے۔ ہمارے معاشرے کے دستور میں تبدیلی لانے کا ایک بڑا مقام "گھر" ہے۔ باہر تو سارے مرد اخلاق، اور بے اخلاقی سے گزارہ کر لیتے ہیں..... لیکن گھروں میں انہی افراد نے جو فساد برپا کیا ہوتا ہے اُس سے نہ صرف مائیں، بہنیں، بیٹیاں اور بہوئیں جیتی مرتی رہتی ہیں۔ اخلاق کے جیسے معقول مظاہرے کی ضرورت ان خواتین اور اہل خانہ سے ہے، اتنی ضرورت شاید باہر نہیں ــــــ باہر تو کام چل ہی جاتا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

اے رحمت للعالمین ﷺ کے امتیو!

امریکہ کے صدارتی امیدوار الگور کی رہائشگاہ پر ہونیوالے اجلاس میں نائب صدر کیلئے امیدوار جوزف لیبر ملن اپنی بیوی کے ہمراہ تین میل کا سفر پیدل طے کر کے گیا۔ کیونکہ یہودی روایات کے تحت وہ ہفتہ کو کوئی سواری استعمال نہیں کرتے... یہ خبر کمزور ایمان کے مالک ان مسلمانوں کیلئے تازیانۂ عبرت ہے جو روشن خیالی کے مفروضے کے تحت اسلامی روایات اور رحمت للعالمین ﷺ کی مبارک سنتوں پر عمل کرنے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔ ایک یہودی، امریکہ جیسے آزاد خیال ملک میں ایک فرسودہ روایت پر اتنی مشقت برداشت کر کے عمل کر سکتا ہے اور ہم نبی مکرمؐ کے شیدائی اور انکی شفاعت کے امیدوار ہوتے ہوئے بھی ماحول کی مشکلات کا سامنا کرنے کی بجائے آپ کی بابرکت سنتوں کو ترک کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یہ بھی ہماری پہچان، ہمارے لیے مایۂ افتخار اور دنیا میں سراپا خیر و برکت ہونے کے ساتھ آخرت میں ہماری نجات کی ضامن ہیں۔ اے نبی آخر الزمانؐ کے امتیو! اس خبر سے عبرت حاصل کرو۔ اپنے مقدس اور محبوب نبی ﷺ سے منقول تمام اعمال سے مضبوطی سے چمٹ جاؤ۔ (ماخوذ)

متلاشیانِ حق اہل علم حضرات کیلئے خوشخبری

مسلکِ اہلحدیث کی صحیح ترجمانی اور فرقِ ضالہ وباطلہ کی سرکوبی کے لیے (حضرو۔اٹک) سے عنقریب ماہنامہ "الحدیث" کا اجراء کیا جارہا ہے۔ ان شاء اللہ۔ جس کے مدیر اعلیٰ محقق العصر حافظ زبیر علی زئی ہونگے۔

منجانب: مرکزی جمعیت اہلحدیث۔اٹک